بر درباری منہاج القرآن

تالیف

جامع المنقول والمعقول شیخ الحدیث

حضرت علامہ مفتی محمد فضل رسول سیالوی

دامت برکاتہم العالیہ

ناشر دارالعلوم غوثیہ رضویہ

جامع مسجد اندرون جنرل بس 0301-6769232

شہزادا حمد مجددی چوراہی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سیفِ نعمان

بردرباری

منہاج القرآن

مصنف

جامع المعقول والمنقول شیخ الحدیث

حضرت علامہ مفتی محمد فضل رسول صاحب سیالوی

دامت برکاتہم العالیہ

ناشر

دارالعلوم غوثیہ رضویہ جامع مسجد نور اندرون جنرل بس سٹینڈ سرگودھا

0301-6769232

ہے کہ مسائل لوگوں کے خود پیدا کردہ ہوتے ہیں اور کبھی کسی مفتی صاحب نے لوگوں کو ان مصائب میں مبتلا ہونے پر نہیں ابھارا ہاں دیانت داری سے ان کا جواب دیتے ہیں لیکن آپ نے ان حضرات پر زبردست سوءِ ظن سے کام لیا مولیٰ تعالیٰ جل شانہ کا فرمان ہے ان بعض الظن اثم کسی مسئلہ کے جواب میں اندرون خانہ کہانی کا کیا دخل ہے؟

ثامناً حدیث شریف میں ہے المسلم مراۃ المسلم کہ مسلمان مسلمان کا شیشہ ہے ہر ایک کو دوسرے مسلمان کو دیکھنے پر اپنی صورت نظر آتی ہے۔ تو گویا آپ جن مسائل کا جواب دیتے ہیں تو اندرون خانہ ضرور کوئی کہانی ہوتی ہوگی اس پر غور فرمانا آپ کا کام ہے۔

تاسعاً آپ نے فرمایا ہے ایک بیوی کے لیے بھی شرط ہے اگر وہ نہیں تو ایک بھی نہیں کر سکتا سوال یہ ہے کہ شرط اگر نہ پائی جائے اور ایک شخص نکاح کر لیتا ہے تو نکاح منعقد ہوگا کہ نہیں نکاح تو یقیناً منعقد ہو جائے گا ابھی اسکی وضاحت آتی ہے تو جب نکاح منعقد ہو جاتا ہے تو اس بیوی سے وطی کیوں زنا ہے جبکہ نکاح کی مشروعیت کی حکمت ہی یہی ہے کہ وطی و جماع حلال ہو جائے۔ آپ سے سوال یہ کیا گیا تھا نہ یہ کہ کر سکتا ہے یا نہیں تو فرمائیں کہ جواب گول کیوں کیا ہے؟

عاشراً چار بیویوں کا نکاح عدل سے مشروط ہے تو کیا یہ شرطِ حلت و جواز ہے یا شرط اولویت ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ اگر کوئی شخص عدل نہیں کرتا لیکن بیویاں چار ہی کر لی ہیں تو کیا یہ نکاح منعقد نہ ہوئے ہیں؟ یہاں عدل شرط اولویت ہے نہ کہ شرطِ جواز سوال یہی تھا کہ نکاح منعقد ہوگا یا نہیں تو آپ کا جواب اس سوال کے مطابق ہے یا دیوانے کی بڑ سے اس کی وضاحت فرمائیے گا۔ جب ان شروط کے نہ پائے جانے کی صورت میں بھی نکاح منعقد ہو جاتا ہے اور وطی و جماع حلال ہو جاتا ہے تو جو اسے حرام و زنا کہے وہ مسلمان رہے گا یا مرتد ہو جائے گا اور مرتد ہو جائے تو کیا اس پر تجدیدِ ایمان اور توبہ اور تجدیدِ نکاح ضروری ہے یا نہیں؟ ان سوالوں کے جواب آپ کے ذمہ ہمارا قرض ہے یہ آپ کو ہر قیمت ادا کرنا ہوگا۔

اور الحمد للہ فقیر نے یہ ساری بحث اپنے انجام کو پہنچا دی ہے دوبارہ اسکے تکرار کی ضرورت نہیں ہے۔ لیکن مفتی عبدالقیوم صاحب کی تسلی کے لیے نکاح اور اسکی شرائط واقسام کا بیان ابھی باقی ہے انشاءاللہ اب اسے پایہ تکمیل تک پہنچانے کے بعد مفتی صاحب کی خدمت میں ایک